60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 961 **Participant Code:** 7

ٹوٹے ہوئے خواب

چلنا سیکھا تھا میں ماں کی انگلیاں پکڑ کے
ہنسنا سیکھا تھا میں باپ کے ساتھ گزر کے
کھیلتی تھا میں تتلیوں کے پیچھے دوڑ کے
تصویر بنانے کو سیکھا میں قلم ہاتھ میں رکھ کے

کرتی تھی میٹھی باتیں مجھ سے پیار کی چڑیاں
بتاتی رات کے چاند مجھ سے میاسی کہانیاں
دیتی تھا پیار کی تازہ ہوا میرے چہرے کو چھٹیں
گاتی تھا بلبل بھی ساتھ میری میٹھی گیتیں

آرزو تھا مجھ میں ساگر کے لہروں میں بہانے کو
تمنّا تھا مجھ میں چمکنے چاند کو ہاتھوں سے چھونے کو
چاہت ہے میری چڑیوں کے ساتھ اڑنے کو
خواب ہیں میری ساگر کی جادو دنیا کو دیکھنے کو

(**Note:** Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

گیا تھا میں نے ایک وہ ڈراتی دن میں
اپنی پیاری بھری گڑیا کے ساتھ باغ میں
کھیلا تھا ہم نے سورج کی آخری کرن تک ادھر
نہ آیا تھا مجھے وہاں چھپ کر گڑا موت کی ڈر

کوئی آکر روکھ دیا میری لبوں کی ہنسی
کوئی آکر جلا دیا میری نادانی دل کی خوشی
برباد کیا ہے وہ میری چھوٹی سی گڑیوں کو
سجایا وہ میری سفید کپڑوں کو خونوں سے

تب بھی مسکرا کر کڑا تھا آسمان کی چاند مجھ سے
کھیلا تھا اس پل تاروں بھی ادھر ادھر دوڑ کے
ہو گیا غصّہ میں یہاں کی ہوا اور ساگر کے لہروں
نہ کوئی سونا تھا وہ ڈرانی ہوئے آواز کو

ہو گیا دھیرے بند میری چھوٹی نینوں
جاگیا خدا تک میری دل چرانے والے حسیاں
رویا تھا بارش بھی زور سے رات کے سینے میں
بنایا میرے لیے خوب کمرے مٹّی سے سجا کے

(**Note:** Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

گرا ہی میں اس چھوڑی زندگی میں قبر سے
جیسے سوکھے پتوں شاگر سے گھرنے کی طرح
پھیل گیا خاموش بھی اس دنیا میں
لمبی بارش آکر جانے کے جیسے

کوئی آگیا میرے لیے ہاتھ اٹھاکے
کوئی ساتھ دیا وہ ہاتھوں پیسوں دیے کے

نہ پہچانتی تھی کوئی بھی میری خوابوں
چاہت تھی مجھے بھی سکون کے ٹھوپلوں یہاں
آرزو تھی جاننے کو زیادہ علم اس دنیا کے
ڈھونڈنے کے چاہت تھی مجھے یہاں کی رازوں

ٹوٹ گئی ہیں اندھیرے خوابوں میری
ٹوٹ گئی ہیں دشمن دلوں پنگھوں کو میری
کون پوری کرتی ہوں خدا اب میری خوابوں
کیوں لکھا خدا آپ میری قسمت میں ایسا لمحہ

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 961 Participant Code: 7

بند کر رکھ دیا خدا کیوں اپنی آنکھوں
کیوں نہ دیا تھا آپ کے کرم مجھ کو
اب سوئی رہی ہیں خوابوں بھی میری ساتھ
دے دو خدا تو میری یہ چھوٹی خوابوں کو زندہ

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).